جلد ۳۴ | ۹ ماہ تبوک ۱۳۲۵ ہش | ۱۲ شوال سنہ ۱۳۶۵ھ | ۹ ستمبر سنہ ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۱۰

ڈلہوزی ۸ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے سات بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمدللہ

قادیان ۸ ماہ تبوک۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

مکرم ملک فضل حسین صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

نظامِ حق کا قیام اور موجودہ مسلمان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی سربلندی کے لئے جو شاندار جدوجہد فرمائی۔ اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے۔ کہ مسلمانوں کے ایک طبقہ میں ایک عام بیداری اور اپنی پست حالی کا احساس پیدا ہو گیا ہے۔ جو ایک نیک فال ہے۔ جو مریض اپنے مرض کا احساس ہی نہ رکھتا ہو۔ اس کی ہلاکت یقینی ہے۔ مگر جو یہ سمجھ لے۔ کہ وہ بیمار ہے۔ اور اس بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے کوشش کرے وہ اگر خدا تعالیٰ چاہے تو صحت یاب ہو سکتا ہے۔ پس جہاں تک تو احساس مرض کا تعلق ہے۔ یہ امر موجب اطمینان ہے لیکن یہ مرض دور کیسے ہو۔ یہ نسخہ ابھی ایسے لوگوں کی سمجھ میں نہیں آیا۔ یا یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ سمجھتے تو ہیں مگر ابھی ان کے اندر اتنی ایمانی جرأت اور قوت موجود نہیں۔ کہ بلا خوف لومۃ لائم اس کا اظہار کر سکیں۔ اور اس کے حق میں رائے عامہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیں۔

معاصر کوثر بھی ایک ایسے طبقہ کا ترجمان ہے۔ جسے مسلمانوں کی پستی کا بخوبی احساس ہے۔ اور جو یہ خواہش رکھتا ہے۔ کہ یہ کیفیت دور ہو سکے۔ اور قریباً اس کے ہر پرچہ میں اس قسم کے خیالات کا اظہار ہوتا رہتا ہے۔ مگر افسوس کہ ہر اس بارہ میں اسے آج تک اس سے آگے جانے کی توفیق نہیں ملی۔ کہ "مسلمان کی حیثیت میں ان کا صرف ایک فرض ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ خود نظام حق کے پیرو ہوں۔ اور جس سرزمین میں وہ بود و باش رکھتے ہوں۔ اس پر نظام حق کو قائم کر دیں"۔ (۹ ستمبر) اور "مسلمانوں کے تحفظ کی واحد ضمانت" یہ ہے۔ کہ "سچے مسلمان بنو اور اسلامیت کا فرض ادا کرو"۔ (۵ ستمبر)

ظاہر ہے کہ یہ ایک نہایت قابل قدر مشورہ اور بالکل صحیح راہ عمل ہے۔ مگر افسوس کہ معزز معاصر نے کبھی یہ بتانے کی تکلیف گوارا نہیں فرمائی۔ اور ہمارے کئی بار توجہ دلانے کے باوجود نہیں فرمائی۔ کہ مسلمانوں کے اندر اتنا بڑا انقلاب اور اتنا عظیم الشان تغیر پیدا ہو تو کیونکر پیدا ہو۔ کیا ہمارا بھائی اتنی معمولی بات بھی نہیں سمجھ سکتا۔ کہ وہ لوگ جو نظام حق سے مونہہ موڑ چکے ہیں کیا وہ خود بخود نظام حق کے پیرو ہو سکتے ہیں؟ اور اس سے بھی بڑھ کر ان میں آپ ہی آپ یہ قوت تاثیر اور جذب پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ وہ اس ساری زمین پر بھی جس میں وہ بود و باش رکھتے ہیں۔ اس نظام حق کو قائم کر دیں۔ آپ یہ کیسی بھولی بھالی اور بچوں کی سی باتیں کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے جملہ مصائب کے دور ہو جانے کا معاملہ کیا آپ کے روزانہ چند ایسے جملے لکھ دینے سے ہو سکتا ہے؟ اگر آپ کو خدا نے کوئی علم دیا ہے۔ کوئی فہم عطا کیا ہے۔ باریک بینی اور دور اندیشی کا ملکہ ودیعت کیا ہے۔ تو کوئی ٹھوس بات فرمایئے۔ اور یہ بتایئے۔ کہ یہ نظام حق مسلمانوں میں اور پھر ان سے بھی بڑھ کر "ساری سرزمین پر" کس طرح قائم ہو۔ وہ اسے اپنے اندر اور ساری زمین پر قائم کر دیں" یہ لکھ دینا کونسی مشکل بات ہے ایسی باتیں جو بظاہر بہت مومنانہ اور اسلام سے انتہائی عقیدت وشیفتگی کی مظہر ہوں کر دینا کوئی خوبی کی بات نہیں۔ اور اس کے لئے کسی خاص قابلیت اور خاص علمیت کی ضرورت نہیں۔ اصل چیز جو آپ کو بیان کرنی چاہیئے یہ ہے۔ کہ مسلمان نظام حق کی پیروی کے فرض کو ادا کیونکر کریں۔ اور اسے ساری زمین پر کس طرح قائم کر دیں۔ ہم مدت سے اس بارہ میں آپ کے ارشادات سننے کے خواہشمند ہیں۔ مگر افسوس کہ آپ کی تمام نصائح اور وعظ تمام قوت نگارش اور ساری قوت بیانیہ یہیں تک آ کر رہ جاتی ہے۔ کہ "اسلام کی شاہراہ کی طرف آؤ"۔ یہ بھی تو ارشاد ہو۔ کہ اتنی بڑی قوم کی قوم جو اسلام سے اس قدر دور جا پڑی ہے۔ وہ اس شاہراہ کی طرف آ کیونکر سکتی ہے۔ قوموں اور امتوں میں بگاڑ پہلے بھی پیدا ہوئے ہیں۔ مسلمان پہلی قوم نہیں۔ جس میں فساد پیدا ہوا ہو۔ پہلی امتوں میں بھی ایسا ہوتا رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ان کی اصلاح کا انتظام فرمایا ہے۔ تاریخ مذاہب اس امر پر گواہ ہے۔ کہ قوموں کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ ہمیشہ انبیاء مبعوث فرماتا رہا ہے۔ جنہیں ایسی قوت قدسیہ عطا کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے ساتھ ملنے والوں کے اندر بھی ایک پاکیزہ تغیر اور نیک انقلاب پیدا کر دیتے ہیں۔ آپ جہاں یہ کہتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کے لئے لازم ہے کہ وہ اسلام کی شاہراہ کی طرف آئیں۔ وہاں ذرا اور جرأت سے کام لے کر یہ بھی تو کہیئے کہ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مسلمان اس مامور الٰہی کی غلامی کو بھی اختیار کریں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی شاہراہ کی طرف راہ نمائی کا منصب عطا فرمایا ہے۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا
اسسٹنٹ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر

عالمِ اسلام کی اہم خبریں اور ضروری کوائف

انڈونیشیا پر فوج کشی کے ارادے

لنڈن ۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈچ حکومت نے انڈونیشیا کے اسلامی جزائر کو دوبارہ فتح کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر فوجی کارروائی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چنانچہ دو ڈچ ڈویژن ستمبر میں انڈونیشیا بھیجے جا رہے ہیں۔ اس فوج کے لئے برطانیہ نے وردیاں اور امریکہ نے ضروری اسلحہ مہیا کیا ہے۔ ڈچ حکومت کا خیال ہے کہ اس مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کافی وقت صرف ہوگا۔ اور بے شمار قیمتی جانیں ضائع ہونگی۔ انڈونیشیا کے ذمہ وار حلقے یقین رکھتے ہیں۔ کہ ڈچ حکومت اپنے مقصد میں ناکام رہے گی۔ کیونکہ انڈونیشین فوجیں کسی بیرونی مدد یا مداخلت کے بغیر کافی عرصہ تک مقابلہ کر سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی خیال ہے۔ کہ روس عنقریب اس معاملہ کو اتحادی اقوام کی مجلس میں پیش کرے گا۔ اور انڈونیشیا کی پوری تائید کرے گا۔

ٹیونس میں بے چینی

قاہرہ ۶ ستمبر۔ ٹیونس میں سیاسی صورت حالات نہایت ابتر ہو گئی ہے۔ حکومت فرانس نے ۲۰ قومی راہنماؤں کو ۱۳ اگست کو گرفتار کر لیا تھا۔ گرفتار شدگان میں ڈاکٹر وکیل اور پروفیسر وغیرہ شامل ہیں۔ اگر انہیں رہا نہ کیا گیا۔ تو سخت بغاوت پھوٹ پڑنے کا خدشہ ہے۔ تین روز سے مکمل ہڑتال ہے۔ فرانسیسی فوج ٹینکوں سمیت گشت کر رہی ہے۔ پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کے جمع ہونے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

عرب لیگ کے جنرل سکرٹری کا بیان

قاہرہ ۶ ستمبر۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری ایم اعظم پاشا نے بتایا ہے۔ کہ عرب ممالک کے نمائندے مسئلہ فلسطین کے متعلق مجوزہ لنڈن کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا۔ عربوں کا مطالبہ انصاف اور جمہوریت کے اصولوں اور اتحادی اقوام کے چارٹر کے عین مطابق ہے۔ جملہ عرب ممالک اعراب فلسطین کی پشت پر ہیں۔ اور اس وقت تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جب تک کہ ان کے ساتھ انصاف نہیں کیا جاتا۔ یہودیوں کے بائیکاٹ کے باوجود کانفرنس کا کام جاری رہے گا۔

مصر کی وزارت میں تبدیلی

اسکندریہ ۶ ستمبر۔ لبرل پارٹی کے وزراء نے آج مصری کابینہ سے استعفےٰ دے دیا ہے۔ پارٹی کے لیڈر نے ایک بیان میں شکایت کی ہے کہ وزیر اعظم نے سعد پارٹی سے گفتگوئے مصالحت کرنے سے پیشتر لبرل پارٹی سے مشورہ حاصل نہیں کیا۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ عنقریب از سر نو وزارت کی تشکیل کی جائیگی۔ نقراشی پاشا کی سعد پارٹی کا تعاون حاصل کیا جائیگا۔ اس طرح صدقی پاشا کی حکومت زیادہ مضبوط ہو جائیگی۔ نئی وزارت میں سعد پارٹی کے چار وزیر لئے جائیں گے۔

عراق اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی عربوں کی امداد کی تحریک

بغداد ۵ ستمبر۔ عراق اسمبلی کے اجلاس میں ایک ممبر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ عراق کی گذشتہ وزارت نے فلسطین کے عربوں کو دو لاکھ پچاس ہزار دینار (قریباً ساڑھے سینتیس لاکھ روپے) بطور مدد دیئے تھے۔ لیکن موجودہ وزارت نے فلسطین کی مدد کے لئے کوئی رقم بجٹ میں نہیں رکھی۔ حالانکہ یہود ارض مقدس میں صیہونیت کی جڑیں مضبوط کرنے کے لئے پانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہیں۔ وزیر مالیات نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ ہم نے عام بجٹ میں دو ہزار دینار فلسطین کی مدد کے لئے رکھے ہیں۔ اس کے علاوہ پانچ ہزار دینار عربی پراپیگنڈا کے دفتر میں خرچ کئے جا رہے ہیں۔

حکومت عراق کو امن کانفرنس میں شرکت کی دعوت

بغداد ۳ ستمبر۔ حکومت عراق کو پیرس کی امن کانفرنس میں شرکت کے لئے باقاعدہ دعوت موصول ہو گئی ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ کانفرنس میں شریک ہونگے۔

اینگلو مصری معاہدہ

اسکندریہ ۷ ستمبر۔ صدقی پاشا وزیر اعظم مصر نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ مصری حکومت نے اینگلو مصری معاہدہ کے متعلق نئی برطانوی تجاویز کو منظور کر لیا ہے۔ گو پہلی مرتبہ برطانوی تجاویز کو مصری حکومت نے مسترد کر دیا تھا۔ سوڈان کے سوال پر گفت و شنید ٹوٹ گئی تھی۔ جبکہ مصر نے واضح طور پر برطانیہ کو بتا دیا تھا۔ کہ وہ دریائے نیل کی وادی میں کسی دوسری حکومت کا اقتدار گوارا نہیں کر سکتا۔

ایران کی مرکزی حکومت اور آذربائیجان

طہران ۶ ستمبر۔ ایران کی مرکزی حکومت اور آذربائیجان کے آزاد علاقہ کے ذمہ دار حکام کے درمیان سمجھوتہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس میں چند روز سے تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن اب صورتِ حالات بہتر ہو گئی ہے۔ اور سمجھوتہ کی امید پیدا ہو گئی ہے گو باخبر حلقوں کے نزدیک ابھی کافی الجھنوں کا امکان موجود ہے۔

مصر کے سیاسی رجحانات

قاہرہ ۵ ستمبر۔ مصر کی نوجوان پارٹی کے بیس ارکان گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نوجوان ان حملوں کے ذمہ وار ہیں۔ جو گذشتہ دنوں برطانوی سپاہیوں پر دستی بموں کے ذریعے کئے گئے تھے۔ اس پارٹی کا لیڈر ایک وکیل ہے۔ جو ہٹلر اور مسولینی کا سرگرم حامی رہا ہے۔

طلباء کی بین الاقوامی یونین اور ہندوستانی مسلم طلباء

پراگ ۶ ستمبر۔ ان دنوں پراگ میں طلباء کی ایک بین الاقوامی یونین کی تشکیل کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مسلم طلباء کے نمائندوں نے آئین کے مسودے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ایگزیکٹو کمیٹی میں جداگانہ نمائندگی کا مطالبہ کیا تھا۔ جو منظور نہیں کیا گیا۔

پنجاب میں توسیع تبلیغ

توسیع تبلیغ کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پچاس مزید دیہاتی تبلیغی مراکز منظور فرمائے ہیں۔ ان مراکز میں ایک ایک مبلغ متعین رہے گا۔ جو اپنے حلقہ میں مقامی جماعتوں کے تعاون کے ساتھ تبلیغی جدوجہد کے لئے ذمہ وار ہوگا۔ مہربانی فرما کر جلد سے جلد اور ہر صورت میں ۲۵ ستمبر سے پہلے پہلے پنجاب کی جملہ دیہاتی جماعتیں اپنے گاؤں اور اپنے گاؤں کے ارد گرد سات میل کے اندر اندر کے پچیس دیہات کے متعلق مندرجہ ذیل معلومات خاکسار کو بھجوا دیں تا مراکز کا انتخاب کیا جا سکے۔ نام گاؤں۔ ڈاکخانہ۔ تحصیل۔ ضلع۔ کل آبادی۔ کل تعداد احمدی مرد و عورت گاؤں میں مسلمانوں۔ ہندوؤں۔ سکھوں وغیرہ میں سے کس کی اکثریت ہے۔ کیا لوگ متعصب ہیں۔ کیا عیسائی مشن قائم ہے۔ کیا مسجد احمدیہ ہے (انچارج دفتر بیعت قادیان)

روحانی نسل جاری رکھنے کا طریق

دفتر اول کے ہر مجاہد پر واجب کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی روحانی نسل کے جاری رکھنے کے لئے اپنے جیسا بلکہ اپنے سے بڑھ کر راہ خدا میں قربانی کرنے والا دفتر دوم کا ایک مجاہد کھڑا کرے جو اگر ایک ماہ کی آمد نہ دے سکے۔ تو کم سے کم نصف آمد دے سکے۔ آپ یہ دیکھیں۔ کہ کیا آپ دفتر دوم کے لئے ایک مجاہد تحریک جدید کو دے چکے اگر نہیں تو آپ فوری توجہ فرمائیں۔ کیونکہ حضور فرما چکے ہیں۔ "جب تک وہ ایسا نہ کر سکے (یعنی ایک مجاہد نہ دے سکے) وہ سمجھے کہ میری پہلی قربانی بے کار گئی۔ اور شاید کسی نقص کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے دربار سے واپس کر دی گئی ہے۔" پس آپ پوری توجہ سے دفتر دوم کے لئے اپنا قائم مقام کھڑا کریں۔ اللہ تعالیٰ کو توفیق بخشے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مذہبی انسائیکلوپیڈیا

احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے متعلق مخالفین کے ہر قسم کے اعتراضات کے مدلل و مفصل جوابات کے لئے مذہبی انسائیکلوپیڈیا یعنی مکمل تبلیغی پاکٹ بک کا ہر احمدی دوست کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ تا بوقت ضرورت مخالف کے ہر اعتراض کا جواب دیا جا سکے۔ یہ پاکٹ بک تھوڑی تعداد میں باقی ہے۔ اسلئے جلدی خرید لیجئے۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان (پنجاب)۔ قیمت فی نسخہ مجلد پانچ روپے جلد اعلیٰ چھ روپے محصولڈاک ۹ر

گوشت خوری کے متعلق طبی نقطہ نگاہ اسلامی قانون کا مؤید ہے

"ہندو دھرم شاستروں کے وقت ہندوؤں میں گوشت خوری کا عام رواج تھا"

از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

امرتسر کے مشہور طبیب کرشن دیال جی ایڈیٹر رسالہ "گھر کا وید" نے اپنی تصنیف "مخزن آیورویدا" حصہ سوم کے صفحات ۸۶-۸۷-۸۸ میں گوشت خوری اور علم طب پر محققانہ بحث کی ہے۔ کرشن دیال جی کی اس کتاب کو اطباء کے علاوہ ہندو قوم نے بھی قابل تعریف قرار دیا ہے۔ پرتاپ و ملاپ وغیرہ اخبارات نے اسے "بے نظیر کتاب" لکھا ہے۔ اس کتاب کا ذیل کا طویل اقتباس توجہ سے پڑھے جانے کا مستحق ہے سمجھتے ہیں۔

"قدیم ہندی طبابت کی کتابوں میں دق و دیگر امراض کے مریضوں کے لئے مختلف اقسام گوشت کا عام ذکر پایا جاتا ہے۔ خصوصاً مرض تپ دق میں تو بکرے کے گوشت یا جنگلی جانوروں کے گوشت کی کھلے طور پر اجازت دی گئی ہے۔ قدیم طبی کتب کے مطالعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بدھ بھگوان سے پیشتر ہندوؤں میں گوشت خوری کو اس قدر گناہ نہیں سمجھا جاتا تھا۔ جس قدر بدھ بھگوان کے اپدیش کے بعد سمجھا جانے لگا ہے۔ مذہبی طور پر اگرچہ قدیم ویدک لٹریچر میں گوشت خوری کے موافق اور مخالف دونوں طرح کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ہندوؤں کے مستند اور قدیم شاستر منوسمرتی میں گوشت خوری کے خلاف جہاں اس قدر سخت جذبہ پایا جاتا ہے۔ کہ گوشت کھانے والے پکانے والے کاٹنے والے فروخت کرنے والے۔ صلاح دینے والے وغیرہ آٹھ قسم کے قصائی قرار دیئے ہیں۔ وہاں ساتھ ہی شرادھ وغیرہ یگیوں میں خاص خاص قسم کے جانوروں کا گوشت برہمن دیوتاؤں یا

ہیں۔ منو وغیرہ دھرم شاستروں کے اندر اس طرح کے مختلف خیالات کے متعلق بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ یہ ہندو دھرم کے خلاف دام مارگی لوگوں نے ملا دیئے ہیں۔ دراصل یہ منو مہاراج کے خیالات

منو دھرم شاستروں میں دام مارگی لوگوں نے اس قسم کے شلوک داخل کرا دیئے ہیں۔ تو ویدک یعنی طبابت کی سینکڑوں کتب کے متعلق جن میں تقریباً ہر مرض میں گوشت کھانے کی اجازت ملتی ہے۔ کیا کہہ سکتے

یا بزرگوں یا دیوتاؤں کو کھلانے سے خاص خاص قسم کے ثواب بتائے گئے

نہیں۔ اگر ہم تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی تسلیم کرلیں۔ کہ گوشت خوری کے متعلق

ہیں۔ یہ ہوسکتا ہے۔ کہ دام مارگی لوگوں نے منو دھرم شاستر میں گوشت خوری کے شلوک ملا دیئے ہوں۔ مگر یہ کس طرح مان لیا جائے۔ کہ طب جیسی سائنس کی کتابوں میں جگہ جگہ دام مارگیوں نے دست اندازی کی ہو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی دھارمک گرنتھ میں کہیں ایک آدھ شلوک داخل کیا جا سکے۔ مگر اس وقت جبکہ ہندوستان میں سنسکرت زبان کا عام رواج تھا۔ ہندوستان کا بچہ بچہ سنسکرت کا عالم ہوتا تھا۔ حتیٰ کہ ہندوستان کے نائی دھوبی اور جھیور تک سنسکرت زبان سے بخوبی واقف تھے۔ یہ کس طرح مان لیا جائے کہ پرانی ہندی کتب میں باب کے باب ہی اس قسم کے ملا دیئے گئے۔ جنہیں گوشت خوری کی تلقین کی گئی ہو۔ کیا یہ اندھیر کی بات نہیں۔ کہ انگریزی راج میں انڈین پینل کوڈ کے اندر کوئی غیر ملک کا رہنے والا یا غیر مذہب کا آدمی سینکڑوں ہی دفعات انگریزی قانون کے خلاف ملا دے۔ اور اس کی ایسی حرکت کو انگریزی گورنمنٹ چپ چاپ دیکھا کرے۔ اور اسکی انسدادی تدبیر نہ سوچے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ دلائل سے تو یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچ سکتی۔ کہ غیر لوگوں نے یا دام مارگی لوگوں نے ہندو دھرم کی پستکوں یا ہندی طب کی کتابوں میں گوشت خوری کے جواز کے لئے شلوک ملا دیئے ہوں۔ اور ہندو ان کی اس حرکت کو چپ چاپ آنکھ موندے دیکھتے رہے ہوں۔

خواہ کچھ ہی ہو ہم بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ جس وقت ہندو دھرم شاستر منو اور قدیم ہندی کتب معرض وجود میں آئیں۔ اس وقت ہندوؤں میں گوشت خوری کا عام رواج تھا۔ ہمارے خیال میں ہندو دھرم کے اعلیٰ اصولوں کے مطابق زندگی یا تندرستی کی خاطر ایک خطرناک مرض کے پنجہ میں گرفتار مریض کی زندگی بچانے کے لئے بطور دوائی اگر گوشت کا استعمال کرلیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ درآنحالیکہ ہندوؤں کی مسلّمہ کتاب گیتا کھلے الفاظ میں بتاتی ہے کہ

نہ نتیے ہنیمانے شریرے

یعنی جسم کے کاٹ ڈالنے سے آتما نہیں کٹ سکتی۔ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اور اس ایک اشرف خلق کو بچانے کی خاطر یا اس کی زندگی کی خاطر اگر سینکڑوں ہزاروں ان اناج وسبزی ترکاریاں پھل دار میوے جن کو اہل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے نام

(۱۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کل کی ڈاک میں آپ کا عنایت نامہ جس میں ایک دس روپیہ کا نوٹ بھی تھا۔ اور دوا بھی تھی پہنچکر باعث مسرت ہوا۔ اور آپ کے حق میں دعائے عافیت دنیا و آخرت کی گئی۔ یہ بھی ایک خوشی کی بات ہوئی۔ کہ میں نے وہ آپ کا محبت نامہ بند کا بند گھر میں دے دیا تھا۔ اور ان سے کہہ دیا تھا کہ اس میں تمہارے لئے ہے جو کچھ ہے خط مجھے لا دینا۔ اور دل میں خیال تھا۔ کہ اور کیا ہوگا۔ دوا ہوگی۔ مگر انہوں نے کھولکر مجھے ایک نوٹ دس روپیہ کا دکھایا۔ اور کہا کہ اب یہ میرا ہوا۔ کیونکہ تم نے کہا تھا کہ اس میں جو کچھ ہے تمہارا ہے۔ سو میں نے وہ نوٹ گھر میں دے دیا۔ گویا آپ نے دوا کے ساتھ یہ غذا بھیجی۔ جزاکم اللہ خیر الجزا ...... کتاب تریاق القلوب تو اب بالکل طیار ہے لیکن چونکہ مرزا خدا بخش صاحب نصیبین کی طرف تیار تھے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ ایک عربی کتاب تیار کر کے ان کو دے دی جائے۔ سو کتاب تریاق القلوب میں سے صرف دو چار ورق باقی ہیں۔ بالفعل ملتوی رکھی گئی۔ اور کتاب عربی لکھنی شروع ہو گئی۔ جس میں سے اب تک سو صفحہ چھپ چکا ہے۔ شائد دو ماہ تک یہ کتاب ختم ہو۔ بہرحال اس کتاب کے ختم ہونے کے بعد یہ جماعت نصیبین کی طرف جائے گی۔ امید کہ ہمیشہ آپ حالات خیریت آیات سے مطلع فرماتے رہیں گے۔ اس طرف جالندھر کے علاقہ میں اب بھی طاعون شروع ہے دیکھیں خدا تعالیٰ کیا کرتا ہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار: مرزا غلام احمد عفی عنہ از قادیان ۱۵ فروری ۱۹۰۰ء

سائنس نے انسان و دیگر حیوانات کی طرح زندگی اور روح رکھنے والے ثابت کر دیا ہے اور وہ بھی انسانوں اور دیگر حیوانوں کی مانند دکھ سکھ کا احساس رکھتے اور رنج و راحت کا اظہار کرتے ہیں۔ تڑکے اور بھون کر کھائے جا سکتے ہیں۔ اور اس کا کوئی گناہ نہیں۔ تو پھر بعلاان حیوانات و چرند پرند و درندو غیرہ کو اگر صحت کی خاطر بطور دوائی کام میں لایا جائے۔ تو کیا گناہ ہے۔ بلکہ ہمارے خیال میں تو اگر ایسے جانور جو کہ لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں دنیا کے اندر موجود ہیں۔ اس مالک کی اس اشرف خلق کے کام آجائیں۔ تو وہ خوش قسمت سمجھنے چاہئیں۔ گوشت خوری کے خلاف ایک بڑی بھاری دلیل لوگ دیا کرتے ہیں۔ اور اکثر جانوروں پر رحم مدنظر رکھ کر ہی دی جاتی ہے۔ لوگ کہا کرتے ہیں کہ اجی! ایسے مفید دودھ دینے والے جانوروں کو کاٹ کر کھایا جائے۔ رام رام! ہم کہتے ہیں۔ کہ گوشت خوری کے خلاف آواز اٹھانے والے اور دودھ پینے کی عام تلقین کرنے والے لوگوں کی یہ دلیل بالکل بے معنی اور ان کے ہی خلاف ہے وہ بھولے اور نہایت کوتاہ اندیش ہیں۔ ان کو یہ معلوم نہیں۔ کہ وہ جس دودھ کو پیتے ہیں۔ اس نے بھی چند گھنٹوں کے بعد گوشت ہی بن جانا تھا۔ آپ کہیں گے کس طرح؟ اس کا جواب سن لیجئے۔ جو دودھ آپ لوگ پیتے ہیں۔ اگر وہی دودھ اس گائے بھینس یا بکری کا بچہ پی لے۔ تو وہ کیا چند گھنٹوں میں اس کے جسم میں جا کر خون اور اس کے بعد گوشت نہیں بن جائیگا۔ دودھ پینے والے ایک اور دلیل دے سکتے ہیں۔ کہ اجی ہم تو دودھ بلا تکلیف حاصل کرتے ہیں۔ کسی کو دکھ نہیں دیتے ہم کہتے ہیں۔ کہ اس کا جواب کسی دودھ دینے والے جانور کے بچے سے پوچھیے۔ جب آپ اس کے دیکھتے دیکھتے اس کی ماں کا سارا دودھ اپنی جسمانی پرورش کی خاطر نکال لیتے ہیں۔ تو اس پر کیا گذرتی ہے؟ بیچارہ اگرچہ زبان سے بول نہیں سکتا۔ مگر اسکی حرکات سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ہمارے خیال میں کسی روح کو یک قلم جسم سے جدا کر دینا اگر کسی گناہ کے زمرہ میں آ سکتا ہے۔ تو اسکو گراہ گراہ کر [illegible] مار مار کر مارنا اس سے کہیں بدترین گناہ ہے۔ [illegible] اردو وید حصہ سوم صفحہ ۸۶-۸۸)

[illegible] جہاں اسلامی قانون کی برتری اور [illegible] حضرت ہونا ثابت ہے۔ وہاں بھی ۴

موجودہ وید یقیناً محرّف مبدّل ہیں

(۱)

(از مکرم ملک فضل حسین صاحب قادیان)

یہ اگر تسلیم بھی کر لیا جائے۔ کہ اگنی۔ وایو آدتیہ۔ انگرا انسان تھے۔ اور بقول بانیٔ آریہ سماج خدا تعالےٰ کی طرف سے ان پر وید نازل ہوئے۔ پھر بھی یہ مان لینا قطعی ناممکن ہے۔ کہ موجودہ وید وہی وید ہیں۔ جو ایشور نے ہندوؤں کی رہنمائی کے لئے کبھی نازل کئے تھے۔ کیونکہ جن کتابوں کا زمانہ نزول سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں۔ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں اور اربوں سال بتایا جاتا ہے۔ جیسا کہ مصنف ستیارتھ پرکاش نے لکھا ہے کہ:۔

"ایک ارب ستانوے کروڑ کئی لاکھ اور کئی ہزار برس دنیا کی پیدائش اور ویدوں کے ظاہر ہونے میں ہوئے ہیں" (ستیارتھ صفحہ ۲۶۰)

وہ اتنے لمبے اور بعید عرصہ تک کس طرح ہر قسم کی ملاوٹوں اور تبدیلیوں سے محفوظ رہ سکتے تھے۔ جب چند سو یا چند ہزار سال کی وہ کتابیں بھی تحریف و الحاق سے پاک نہ رہ سکیں۔ جنہیں رشی منیوں کی تصانیف بتایا جاتا ہے۔ اور جن کا پرچار اور اشاعت بھی ویدوں سے بہت زیادہ رہی ہے۔ جیسا کہ آریہ سماجی فاضل پروفیسر رام دیو صاحب نے لکھا ہے کہ

ویدک لٹریچر محرف مبدل ہے۔ "برہمن گرنتھوں سے لے کر مہابھارت تک کوئی ایسی پستک (کتاب) نہیں ہے جس میں بیسیوں ملاوٹی شلوک نہ ہوں۔ مہابھارت میں تو اصلی شلوکوں کی سبت کئی گنا شلوک جعلی ہیں۔" (مہابھارت ورش کا اتہاس جلد اول صفحہ ۳۳)

جب خود آریہ سماج کے ودوان تسلیم کرتے ہیں۔ کہ برہمن گرنتھ۔ منو سمرتی۔ اپنشد رامائن۔ نرکت مہابھارت وغیرہ جیسی کتابوں میں تغیر و تبدل ہوتا رہا ہے۔ اور غیر معلوم لوگوں نے غیر معلوم زمانہ میں ان میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کیا۔ تو یہ کیسے مان لیا جائے۔ کہ وید ان غیر معلوم لوگوں کے دست تصرف سے بچے رہے؟ جب خود [illegible] آریہ سماج اس امر کے معترف ہیں۔ کہ زمانہ قدیم میں برہمن اور پروہت اپنی مقصد برآری کے لئے ویدک لٹریچر میں من مانے تصرف کرتے رہے۔ (ستیارتھ صفحہ ۳۱۷) تو قابل غور امر یہ ہے۔ کہ کیا ایسے چالاک اور خود غرض لوگوں سے وید محفوظ رہ سکتے تھے۔ جب اس قسم کے جعلساز پبلک پر اپنی بزرگی و قومیت کا سکہ جمانے کے لئے روز مرہ پڑھی جانے والی کتابوں میں تصرف بے جا کر سکتے تھے۔ تو کیا ویدوں میں تبدیلی کر دینا ان کے لئے کوئی مشکل بات تھی۔ جبکہ وہ پہلے ہی عام پبلک کی نظروں سے اوجھل رہتے تھے۔

پھر انسانی عقل یہ تسلیم کر ہی نہیں سکتی۔ کہ جن کتابوں کا کسی زمانہ اور کسی دور میں عام رواج رہا ہو۔ ان میں تو نمایاں اور بین طور پر تحریف و الحاق نظر آئے۔ مگر ویدوں میں کسی نوع کی تبدیلی نہ ہوئی ہو۔ حالانکہ ممبران آریہ سماج خود اقراری ہیں۔ کہ ویدوں پر ایسے دور آ چکے ہیں۔ جبکہ ان کی اشاعت تو کجا ان کے وجود تک کا بھی دنیا کو پتہ نہ تھا۔ جیسا کہ سیٹھ مدن موہن ایم اے سکرٹری آریہ پرتی ندھی سبھا یو۔پی نے لکھا ہی ہے۔ کہ "سوامی دیانند سے پہلے آریہ ورت میں ویدوں کا لوپ سا گیا تھا۔ ان کی سنگھتائیں (جلدیں) کہیں بھی نہیں ملتی تھیں۔" (آریہ سماج کیا ہے صفحہ ۵)

اسی طرح پنڈت شوشنکر کاویہ تیرتھ لکھتے ہیں کہ:۔

"اگرچہ شروع زمانہ سے وید چلے آتے ہیں۔ اور دنیا کے آخر تک رہیں گے۔ مگر تب بھی پانچ چھ ہزار سال سے ایک طرح سے وید گم ہو گئے تھے۔" (ویدک اتہاس نرنے کا دیباچہ صفحہ ۳۳) علاوہ ازیں ہم بطور نمونہ مشتے از خروارے ویدوں کے محرف مبدل ہونے پر ذیل میں چند یقینی اور ناقابل تردید دلائل پیش کرتے ہیں۔ قبل اس کے کہ ہم وید کے محرف مبدل ہونے کا ثبوت پیش کریں۔ پہلے پنڈت لیکھرام صاحب کا بیان درج کرتے ہیں۔ تا ناظرین معلوم کر سکیں۔ کہ وید کے محفوظ ہونے پر سماج کی طرف سے کس قسم کے دلائل دئے جاتے ہیں

لکھا ہے۔ کہ (۱) ویدوں کی نسبت نہ آج تک کسی نے یہ الزام (تحریف کا) لگایا (۲) اور نہ لگ سکتا ہے۔ (۳) کیونکہ پونا۔ بمبئی۔ بنارس۔ متھرا۔ احمد آباد کاٹھیاواڑ میں لاکھوں وید مقدس کے حافظ موجود ہیں۔ (۴) وید کی قلمی کاپیاں موجود ہیں۔ کسی میں کوئی اختلاف نہیں۔ پٹن۔ جموں۔ جے پور بیکانیر میں جو سرسوتی بھنڈار ہیں۔ ان میں صدہا برس کی قلمی کاپیاں وید کی تاڑ پتر۔ بھوج پتر سوتی کپڑوں اور روغنی کپڑوں پر لکھی ہوئی موجود ہیں۔ (۵) آٹھ آٹھ ہزار برس کی کتابوں میں جو وید کے حوالے درج ہیں۔ وہ سارے کے سارے انہیں ویدوں میں بعینہٖ ملتے ہیں۔ پس وید تحریف و تصرف سے پاک ہیں۔ (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۶۳۸ کالم ۲)

پنڈت لیکھرام صاحب نے یہاں پانچ باتیں کہی ہیں۔ یعنی (۱) وید پر تحریف کا الزام نہ کسی نے لگایا۔ (۲) نہ لگ سکتا ہے۔ (۳) وید کی قلمی کاپیاں موجود ہیں۔ ان میں کوئی اختلاف نہیں (۴) اس کے لاکھوں حافظ موجود ہیں۔ (۵) آٹھ ہزار برس کی کتب میں بھی جو وید کے حوالے درج ہیں۔ وہ آج بھی بعینہٖ موجودہ نسخہ ہائے وید میں مل جاتے ہیں۔ مگر یہ سب باتیں غلط ہیں۔ سب سے پہلے پنڈت صاحب کے پہلے اور دوسرے دعوی کی تردید کی جاتی ہے۔ اور بتایا جاتا ہے کہ وید پر تحریف کا الزام لگتا رہا ہے۔

پنڈت شوشنکر مشر لکھتے ہیں۔ کہ

(۱) جین دھرم کی کتابوں میں اس بات کا ذکر ملتا ہے۔ کہ اصل وید اور ہی تھے۔ نئے نئے وید بنا کر ان میں ایذا رسانی کی تعلیم دی گئی ہے" بھارت ورش کا دھارمک اتہاس صفحہ ۱۲) پھر لکھتے ہیں کہ

(۲) "آتما رام جینی نے بھی لکھا ہے۔ کہ پرانے چار وید جین دھرم کے لئے قابل تسلیم تھے۔ مگر ان میں جب سے براہمنوں نے ملاوٹ کی تب سے وہ غیر مسلّم ہو گئے (صفحہ ۱۲۰) مہاتما بدھ نے بھی فرمایا تھا کہ

(۳) "دراصل وید تین تھے۔ جو مہا برہم سے حاصل کئے گئے۔ اس وقت ان میں راستی و صداقت تھی۔ مگر اس کے بعد برہمنوں نے ان میں تحریف کر دی۔ اور اب ان میں بہت سی غلطیاں ہیں۔"

(ایسٹرن مانک ازم صفحہ ۱۸۵)

سوامی دیانند نے مشہور ہندو فلاسفر چارواک کا بھی ایک قول ستیارتھ پرکاش میں ان الفاظ نقل کیا ہے۔ کہ:۔ "جہاں گوشت کا کھانا لکھا ہے وہ وید کا حصہ راکھشس کا بنایا ہوا ہے" (ستیارتھ صفحہ ۵۱۵)

[illegible] گوشت خوری [illegible] میں اچھے رہتے ہیں۔ حالانکہ دھرم شاستروں کے وقت ان کے آباؤ اجداد بھی گوشت کھایا کرتے تھے۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ان قدیم بزرگ ہندو مہاتماؤں کی شہادتوں کے بعد ایک گواہی زمانۂ حال کے ہندو محقق سوامی ستیہ دیو جی کی بھی پیش کی جاتی ہے۔ جو کافی عرصہ تک آریہ سماج کے سرگرم کارکن رہے بلکہ سماج کا موقف یہاں تک سرگرمی دکھائی کہ پنڈت لیکھرام کے قاتل کی تلاش میں تن تنہا یاغستان تک کا سفر کیا۔ لیکن جب تعصب سے خالی ہوکر ویدوں کی اصلیت معلوم کرنے کی طرف توجہ کی تو اس کا نتیجہ انہی کے الفاظ میں یہ نکلا کہ

"وید وہ علم ہے جو غلطی سے مبرا ہو۔ اور جس میں کسی قسم کے سقم پائے جائیں وہ سچا علم یعنی وید کا علم یا وید نہیں ہو سکتا لیکن چونکہ موجودہ کتاب وید کے علم میں بہت سے نقص اور خامیاں ہیں۔ اس لئے وہ غلط ہے۔ اور اصلی اور حقیقی وید کہلانے کے قابل نہیں"

(آفتاب حقیقت صفحہ ۲۶۳)

پھر آگے چل کر رقمطراز ہیں کہ:

"اصل بات یہ ہے کہ اب سوائے نام اور بعض موٹی موٹی سرخیوں یا اس قسم کی معمولی اور معدودے چند سچائیوں کے جو عام مذہبی کتب میں پائی جاتی ہیں موجودہ وید میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اور پھر چاروں وید جو اپنے مطلب اور مفہوم کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جداگانہ ہیں۔ ان میں کوئی نمایاں بھید (فرق) نہیں پایا جاتا سب میں قریب قریب ایک جیسے منتر پائے جاتے ہیں۔ اور پھر ان منتروں کی صورتیں ایسی بگڑی ہیں۔ گویا رتی بھر شکر میں سیروں ریت ملا کر پیس چکا ہے...... کئی باتیں ان میں بار بار دہرائی ہوئی اور بالکل بے جوڑ اور بے معنی بھری ہوتی ہیں۔ گویا اصلیت مفقود۔ کا غذ اور سیاہی موجود ہے۔ یا یوں سمجھو کہ سانپ نکل گیا۔ اب لکیر کو پیٹا جا رہا ہے ایسی حالت میں موجودہ وید کو وید کہنا اصلی اور حقیقی وید کی ہتک کرنا ہے" (صفحہ ۲۲۵ یا ۲۲۷)

یہی نہیں اور بھی اس قسم کی قدیم اور جدید ہندو بزرگوں کی رائیں وید کے محرف مبدل اور متغیر ہونے کی تائید میں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن پنڈت لیکھرام صاحب کے اس دعویٰ کی تردید کے لئے ...

فرقہ صابیہ

یہ امر نہایت تعجب خیز ہے کہ قدیم زمانہ کا فرقہ صابیہ عراق عرب میں ابھی تک موجود ہے گو امتداد زمانہ سے یہودیت عیسائیت اور اسلام کے اثر سے یہ مذہب کسی قدر ان مذاہب کے مخلوط عقائد کا مجموعہ بن گیا ہے۔ لیکن معاشرت و تہذیب اور دیگر امور میں یہ ان سے بالکل الگ ہے۔

ان لوگوں کا اصلی نام "ماندین" ہے اور ان کی زبان نہایت پرانی ہے۔ جو قدیم سریانی زبان سے کسی قدر مشابہ ہے۔ مختلف عالموں نے اس زبان کو سیکھنے اور ان لوگوں کے مذہب و لٹریچر پر عبور حاصل کرنے کی بہت کوشش کی۔ مگر زیادہ کامیاب نہ ہو سکے۔ کیونکہ اس مقصد کے حاصل کرنے میں سب سے بڑی دقت یہ ہے کہ ان کا لٹریچر طبع شدہ نہیں ہے بلکہ نایاب قلمی نسخوں کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ اور ہر شخص ان کا مطالعہ نہیں کر سکتا۔

جرمنی کے مشہور مستشرق پیٹرمین نے ان کے لٹریچر کو ان کے علاقہ میں دو سال رہ کر حاصل کیا تھا۔ اور موجودہ زمانے میں "ماندی" لٹریچر کے وہ سب سے بڑے عالم سمجھے جاتے ہیں۔ گو ان کے مذہب کی کتابیں اور دیگر مذہبی لٹریچر ماندی زبان میں ہے۔ لیکن ان کے روزمرہ بول چال کی زبان عربی ہے۔

سترھویں صدی میں اس فرقہ کی تعداد بیس ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ مگر جنگ عظیم کے بعد سے ان لوگوں کی تعداد گھٹ کر تین ہزار نفوس رہ گئی تھی اور یہ سب آبادی عراق عرب ہی میں ہے بغداد میں ان کی کافی تعداد آباد ہے لیکن زیادہ تعداد سوق الشیوخ میں مقیم ہے چونکہ مذہباً انہیں پانی کے قریب بسنے کا حکم ہے اس بنا پر وہ دریا سے دور دراز علاقوں میں آباد نہیں ہوتے

ان کی تعداد میں روز بروز کمی واقع ہونے کی سب سے بڑی وجہ خانہ جنگیاں ہیں۔ اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کچھ عرصہ سے ان کی عورتیں مسلمانوں کے حلقہ ازدواج میں آ رہی ہیں۔ اور بتدریج مسلمانوں میں مخلوط ہونے کی وجہ سے ان کی اصلی تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔

معاشرت

ان لوگوں نے یہ تین پیشے اختیار کر رکھے ہیں چاندی کا کام کشتی سازی۔ دباغت یعنی کھال رنگنا۔ یہ لوگ ایک خاص قسم کی کشتی تیار کرتے ہیں جو "مشحوف" کہلاتی ہے۔ چاندی کے کام میں ان کی ہنرمندی بہت مشہور ہے شکل و صورت کے لحاظ سے ہر صابی مرد و زن نہایت دلکش اور حسین ہے۔ اور داڑھی کی شکل سے پہچانا جا سکتا ہے کہ یہ شخص صابی فرقے سے تعلق رکھتا ہے سکھوں کی طرح یہ لوگ اپنے بال نہیں ترشواتے۔ مرد مذہباً سیاہ کپڑے نہیں پہن سکتا۔ اسی طرح ان کی عورتیں بھی نیلے رنگ کی کوئی چیز استعمال نہیں کر سکتیں۔

مذہب

ان کا مذہب عجیب و غریب قسم کا ہے یہ قدیم بابلی ستارہ پرستی یہودیت مسیحیت اور اسلام کے عقائد سے مخلوط و مرکب ہے۔ یہودیت سے انہوں نے قربانی کی رسم لی۔ اور مسیحیت سے عشاء ربانی۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تعظیم کا خیال اخذ کیا۔ اسی طرح مسلمانوں کی کئی چیزیں ان کے مذہب میں داخل ہیں۔

ان کی سب سے بڑی کتاب "سدرہ ربا" ہے۔ اس میں ان کے مذہب کے اصول مختلف صورتوں میں موجود ہیں۔ جا بجا مختلف و متضاد باتیں بھی نظر آتی ہیں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ وقتاً فوقتاً مختلف مصنفین نے اس پر طبع آزمائی کی تھی۔ یہ بہت نادر اور نایاب کتاب ہے مختلف مستشرقین اور دیگر فضلاء نے اس کی نقل حاصل کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ اس نسخے کی ایک نقل صرف برٹش میوزیم میں ایک ناقص لاطینی ترجمے کے ساتھ موجود ہے۔

دوسری کتاب الارواح ہے۔ جس کے دو تہائی حصے میں زندوں کے لئے دعائیں ہیں۔ اور ایک تہائی حصے میں مردوں کے لئے۔ اس کتاب میں حضرت آدمؑ کی موت کا واقعہ بھی درج ہے۔ حضرت آدمؑ کو یہ لوگ بڑا پیغمبر مانتے ہیں۔ تیسری ایک اور کتاب ہے جس میں پجاریوں کے لئے ہدایتیں ہیں۔ علاوہ ازیں چند رسالے بھی ہیں۔ جن میں سے کچھ رسائل علم نجوم سے متعلق ہیں۔ اور چند رسالوں میں شادی نکاح کی رسومات درج ہیں۔ ایک رسالہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے سوانح حیات پر مشتمل ہے۔

عبادت گاہیں

ان کے عبادت خانے اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ ان میں صرف دو یا تین پجاریوں کی گنجائش ہوتی ہے۔ ان کے معابد کے بیچوں بیچ چھوٹی نہریں یا ندیاں جاری رہتی ہیں۔ ان ندیوں کے پاس دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ ان عبادت گاہوں میں صرف ایک الماری ہوتی ہے جس میں مذہبی کتابیں اور ضروری سامان رکھا جاتا ہے۔ یہاں عورتیں اور مرد دونوں پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ عورت کے پجاری بننے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ کسی پجاری مرد سے شادی شدہ ہو۔ یہ لوگ مختلف ستاروں کو برائیوں کا منبع خیال کرتے ہیں۔ مگر قطبی ستارہ کو وہ جنت کے قریب سمجھتے ہیں۔ اس بنا پر وہ اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ ہر اتوار کو بپتسمہ کی رسم ادا کی جاتی ہے۔

گزشتہ تاریخ

یہ فرقہ قدیم زمانے میں بڑی شان و شوکت رکھتا تھا۔ شام و عراق کے وسیع علاقوں میں اسی کی آبادی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ نمرود کی قوم اسی فرقے سے تعلق رکھتی تھی جو طوفان نوح کے بعد عالم وجود میں آئی۔ آثار و قرائن سے بھی اس کا پتہ چلتا ہے۔ اور قرآن مجید میں بھی جا بجا یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ صابیوں کا ذکر آیا ہے جو اس بات کی قوی شہادت ہے کہ بہت عرصہ تک یہ فرقہ بڑی اہمیت رکھتا تھا۔ خود اسلامی عہد میں اس قوم کی کئی نامور ہستیاں فلسفہ ریاضی اور علم نجوم کی ماہر تھیں۔ خلفاء عباسیہ کے عہد میں حران ان کا مرکز تھا۔ اور اس زمانہ میں ثابت بن قرہ صابی اور سنان بن ثابت جیسے نامور حکما اور فلاسفر اسی فرقے سے تعلق رکھتے تھے

(باقی)

نتیجہ امتحان کتاب تبلیغ ہدایت

نمبر شمار	نام امیدوار	حاصل کردہ نمبر
	قادیان	
۱	محترمہ اختر اسلام صاحبہ دار العلوم	۷۴
۲	" زبیدہ بیگم " "	۷۲
۳	" ام رشید صاحبہ "	۴۵
۴	" جمیلہ " "	۵۹
۵	" سلیم ساجدہ "	۶۱
۶	" انجمن آرائی " "	۶۷
۷	" رشیدہ بیگم " "	۶۰
۸	امتہ الحفیظ صاحبہ دار الفضل آف جھنگ	۹۰ اول
۹	" امتہ اللطیف " دار الفتوح	۵۹
۱۰	" امتہ الحفیظ " دار البرکات	۵۴
۱۱	" امتہ الرحمن " نسیم دار الرحمت	۷۸
۱۲	" کلثوم محمودہ " دار الفتوح	۸۸
۱۳	" سعیدہ حامد " دار البرکات	۷۰
۱۴	" امتہ الرشید " "	۹۷
۱۵	" نذیر الکبریٰ " دار الفضل	۳۹
۱۶	" صدیقہ بیگم بنت ملک مولا بخش صاحب "	۴۲
۱۷	" سلیمہ " پیرجی	۷۸
۱۸	" طاہرہ سلطانہ بنت سید غلام یٰسین	۷۳
۱۹	" سلیمہ بیگم بنت مستری محمد رمضان	۸۰
۲۰	" سلیمہ بیگم بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب	۹۰
۲۱	" امتہ الرشید صاحبہ دار البرکات	۹۵
۲۲	" صالحہ درد " دار الانوار	۸۸
۲۳	" امتہ الحی " اہلیہ خواجہ عبدالکریم صاحب	۷۷
۲۴	" نذیر بیگم عباسی " دار البرکات شرقی	۴۰
۲۵	" اختر صاحبہ مسجد فضل	۳۷
۲۶	" امتہ الحفیظ مبلغہ کلاس	۶۰
۲۷	" مریم صدیقہ صاحبہ بنت ماسٹر نور الٰہی صاحب	۸۹
۲۸	" سلیمہ بیگم مبلغہ کلاس	۶۴
۲۹	" منور سلطانہ دار الفضل	۸۹
۳۰	" دختر شیخ محمد لطیف صاحب دار البرکات	۵۳
۳۱	" امتہ الرحیم حلقہ مسجد مبارک	۶۶
۳۲	" سلیمہ بیگم کوثر دار الرحمت	۵۲
۳۳	" آمنہ بیگم بنت مہر ولی محمد صاحب "	۹۶
۳۴	محترمہ سید بیگم صاحبہ دار البرکات	۳۳
۳۵	" رشیدہ بیگم " مسجد فضل	۳۳
۳۶	" امتہ الہادی ناہید " دار الرحمت	۱۵
۳۷	" عطیہ بیگم " دار الانوار	۹۳
۳۸	" ثریا جاہ بنت محمد عبدالحق دار الفضل	۶۱
۳۹	محترمہ سلطانہ عزیزہ صاحبہ مبلغہ کلاس	۹۵
۴۰	" امتہ العزیز " درجہ علیمہ	۸۶
۴۱	" صفیہ سلطانہ بیگم دار البرکات	۸۲
۴۲	" صفیہ خانم " "	۴۷
۴۳	" حمیدہ قریشی " "	۵۵
۴۴	" ثریا طاہر نسیم دار الانوار	۴۹
۴۵	" امتہ الحفیظ مسجد فضل	۸۴
۴۶	سکینہ بیگم صاحبہ عباسی دار البرکات	۷۲
	حیدر آباد دکن	
۴۷	محترمہ ناصرہ بیگم احمد علی صاحب	۵۷
۴۸	" رضیہ بیگم صدیقہ	۵۸
۴۹	" منصورہ بیگم میر احمد علی صاحب	۷۵
۵۰	" امتہ العزیز "	۵۲
۵۱	" امتہ القیوم بیگم صدیقہ	۵۱
۵۲	" عابدہ بیگم بنت سید جعفر صاحب	۳۳
۵۳	" محمدی بیگم احمدی	۶۱
۵۴	" حبیبہ بیگم حبیب اللہ صاحب	۵۷
	ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور	
۵۵	محترمہ امتہ الحمید بیگم صاحبہ	۸۴
	سیالکوٹ شہر	
۵۶	محترمہ نصرت بنت محمد نواز خان	۸۶
۵۷	" امتہ اللہ بیگم صاحبہ	۹۳
۵۸	" بشریٰ " "	۷۷
۵۹	" رضیہ " "	۹۳
۶۰	" سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اقبال صاحب	۹۷
۶۱	" سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ	۸۵

۶۲ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ رائے پور سیالکوٹ ۵۰ (۶۳) محترمہ صفیہ بیگم نارووال سیالکوٹ ۳۵ (۶۴) محترمہ امتہ الحفیظ بنت چوہدری محمد حسین صاحب ۸۱ (۶۵) محترمہ رفاقت بیگم کانپور سیالکوٹ ۴۰

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ع ۹۵۶۶ منکہ خدا بخش ولد چوہدری بھاگ صاحب قوم جٹ ہری پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن کھڑوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۲ کنال واقع موضع کھڑوہ میں بلا شراکت غیری ہے۔ یہ اراضی مرہونہ جو عرصہ دراز سے رہن کی ہوئی ہے۔ وہ مبلغ ۱۲۰۰/- روپے کی ہے۔ کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ خدا بخش موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ چوہدری نبی بخش کھڑوہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

ع ۹۵۸۴ منکہ بدر اقبال زوجہ ملک محمد شفیع صاحب قوم ککے زئی پیدائشی احمدی ساکن لائلپور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت ۴۰۰/- روپے نقد موجود ہیں۔ اور ایک مشین کپڑا سلائی کرنے والی مجھے حق مہر میں ملی ہوئی ہے۔ جس کی قیمت اس وقت ۱۵۰/- روپے ہے۔ نقد روپیہ کا حصہ منظوری وصیت پر ادا کر دوں گی۔ باقی مشین کا حصہ بالاقساط ادا کر دوں گی۔ اس کے بعد علاوہ اس رقم کی جائیداد کے اگر کوئی نقد روپیہ یا کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد ہو گی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کے میرے وارث ذمہ دار رہیں گے

الامتہ:۔ بدر اقبال اہلیہ ملک محمد شفیع۔ گواہ شد:۔ عبدالمجید احمدی گواہ شد:۔ ملک محمد شفیع خاوند موصیہ

ع ۹۴۶۵ منکہ عبد اللہ ولد حویلی صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ بیکاری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۰۲ء ساکن کھیوہ باجوہ ڈاکخانہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد ۴ کنال اراضی کے ۱/۳ کی مالک بشراکت محمد قاسم وغیرہ برادران پسران نتھو قیمتی ۴۰۰/- ہے اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع دیتا رہوں گا میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دار الامان ہو گی۔

العبد:۔ محمد عبد اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ حمید اللہ عرف ثناء اللہ کھیوہ باجوہ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

ع ۹۵۶۵ منکہ نبی بخش ولد چوہدری دولو خان صاحب قوم جٹ ہری پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن کھڑوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۵/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اراضی مذکورہ ۴ کنال بلا شراکت غیری ہے۔ اراضی مرہونہ بعوض ۲۶۹۵/- روپے گروی لی ہوئی ہے ایک مربعہ اراضی جو واقعہ ریاست بہاولپور میں ہے۔ جس کی قیمت ہم نے ۶۰۰۰/- روپیہ معہ خرچ وغیرہ کے ادا کر دی ہے۔ اراضی مذکورہ غیر آباد ہے۔ چک ۲۲۳ ڈاکخانہ فورٹ عباس ضلع بہاولپور میں ہے آئندہ جو جائیداد پیدا کرونگا۔ اس کی اطلاع دیتا رہونگا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دار الامان ہو گی۔

العبد:۔ نبی بخش موصی نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ محمد سلیم پسر موصی۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

ع ۹۵۸۸ منکہ جنت بی بی زوجہ طفیل محمد صاحب قوم راجپوت عمر ۵۶ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن ننگل ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۶/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری جائداد مبلغ عہ اور نقد ۲۰۰ روپے کل ۲۰۴/- کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں نیز وفات تک اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے

ایک عظیم الشان تبلیغی سکیم

بفضل خدا ہمارے تبلیغی مشن (یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ ممالک میں قائم ہیں)۔ ان کو انگریزی تبلیغی لٹریچر کی سخت ضرورت ہے۔ ہمیں اس کام میں مدد کرنے کے لئے اگر ہمارے احباب ہم کو صرف تین روپیہ روانہ کرینگے تو ہم دس تبلیغی کتابوں کا رعایتی قیمت کا سیٹ جس مشن کو وہ چاہیں بذریعہ رجسٹرڈ روانہ کریں گے اس طرح ہمارے احباب کی طرف سے مشن کو تبلیغ کے کام میں سہولت ہوگی اور ان کو تمام جہان میں تبلیغ کرنے ثواب حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام کی ایک فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں ہر ماہ برائے دعا ارسال کی جایا کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

آل انڈیا مسلم لیگ کی جنرل کونسل

کے ممبر اور پنجاب مسلم لیگ کے جنرل سکرٹری نواب ممتاز دولتانہ صاحب ایم ایل اے کی بیگم صاحبہ محترمہ تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کا ارسال کردہ پارسل (سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ اور ٹھنڈا سرمہ) مل گیا ہے تشکریہ قبول فرمائیں۔ مبلغ دس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال خدمت ہیں۔ مرسلہ سرمہ استعمال کر رہی ہوں۔ بہت اچھا اور نہایت مفید ہے۔ آپ کی بیحد تعریف سن چکی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خدمت خلق کے کاموں میں برکت دے۔ والسلام بیگم ممتاز دولتانہ

سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ پانچ روپے فی شیشی بند
ٹھنڈا سرمہ دو روپے شیشی

ملنے کا } **طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان**

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککروں نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور تمام استعمال کرنے والے اسکے فائدہ کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر تمام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہوتا ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔

قیمت فی تولہ ۸ روپیہ چھ ماشہ ۵ روپیہ تین ماشہ ۱۲ر علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

این۔ ڈبلیو۔ آر

سروس کمیشن لاہور

امیدواروں کی طرف سے مقررہ فارموں پر جو این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں۔ برائے داخلہ والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں ٹرین کلرک کی ٹریننگ کے لئے ۱۰/۴/۴۶ تک درخواستیں مطلوب ہیں

کل ۳۵ عارضی آسامیاں ہیں۔ ۲۶ مسلمانوں کیلئے اور چار سکھوں۔ پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کیلئے اور ایک اچھوت اقوام کیلئے

تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار (عارضی طور) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ کے سکیل میں مہنگائی الاؤنس اور دوسرے الاؤنس جن کا ازروئے قواعد حق ہوگا۔ اس کے علاوہ ہوں گے۔

قابلیت:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں ہوا ہو۔ جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہو۔

عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور اچھوت اقوام کیصورت میں ۲۸ سال تک۔

تفصیلات کے لئے ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ پر پتہ لکھ کر سیکرٹری کو لکھیئے۔

مرہم عیسیٰ

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں "مرہم عیسیٰ ... نہایت مبارک مرہم ہے۔ جو زخموں اور جراحتوں اور نیز زخموں کے نشان معدوم کرنے کے لئے نہایت نافع ہے۔ اس مرہم کی تعریف میں اسقدر لکھنا کافی ہے کہ مسیح تو بیماروں کو اچھا کرتا تھا مگر اس مرہم نے مسیح کو اچھا کیا"

(ست بچن) قیمت فی ڈبیہ خورد ۸ متوسط ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر مرہم عیسیٰ فارمیسی

محلہ دارالعلوم قادیان سے طلب کریں۔

موٹر سائیکلیں خریدئیے

ہمارے ہاں سیکنڈ ہینڈ مگر بہت اچھی حالت میں بی۔ ایس۔ اے اور فارٹن موٹر سائیکلیں اور ان کے پرزہ جات مل سکتے ہیں۔ بی۔ ایس۔ اے کی قیمت ۸۰۰/- اور فارٹن کی ۷۰۰/- جوریٹ ڈیلیوری ہے۔ خواہشمند احباب آرڈر کے ساتھ ۲۵/- فیصدی ایڈوانس بھیجدیں۔

امیر الدین اینڈ کمپنی مرچنٹس
پوسٹ آفس جورہٹ (آسام)

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعضا کو دور کرکے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور: عورتوں کی جملہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن کھڑی کی لاجواب دوا ہے۔ **نوٹ**: عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۲ روپیہ صرف علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بمبئی ۸ ستمبر۔ شہر کی حالت روبہ اصلاح ہے۔ آمد و رفت بازار کھل رہے ہیں اور ٹریفک بھی اصلی حالت پر آ رہی ہے آج صبح سے اس وقت تک صرف ایک شخص کو چھرا گھونپنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ملوں میں کام باقاعدہ شروع ہو گیا ہے۔ فساد کی ابتدا سے لے کر اس وقت تک ۲۲۹ اشخاص ہلاک ہوئے ہیں اور ۷۰۰ مجروح۔

کلکتہ ۸ ستمبر۔ یہاں پر بھی امن رہا اور کسی گڑبڑ کی اطلاع نہیں ملی۔ بنگال کانگرس کمیٹی کے صدر ہندو مہاسبھا کے صدر اور مسٹر این آر سرکار دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ تاکہ کانگرسی زعماء کو کلکتہ کے تفصیلی حالات بتا سکیں۔

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم سلطان سہریار نے پنڈت جواہر لال نہرو کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ اور لکھا ہے کہ پوری آزادی کی طرف ہندوستان کا ہر قدم ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے۔ امید ہے کہ ہندوستان اور انڈونیشیا کے تعلقات موجودہ سیاسی تغیر کے پیش نظر پہلے سے زیادہ خوشگوار اور مستحکم ہو جائیں گے۔

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ کی کوٹھی پر مسلم لیگ کی کونسل آف ایکشن کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تمام ممبروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مسلم لیگ کونسل کے فیصلہ کی روشنی میں ڈائرکٹ ایکشن کی مہم شروع کرنے کے لئے تفصیلی سکیم پر بحث کی گئی۔

ممباسہ ۸ ستمبر۔ مشرقی افریقہ کی انڈین نیشنل کانگرس کا اجلاس مسٹر نیسی جی۔ امین کی صدارت میں منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے اپیل کی کہ ہندوستانیوں کے مشرقی افریقہ میں آباد ہونے کے متعلق جو پابندیاں عاید کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس کے خلاف تمام ہندوستانیوں کو احتجاج کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا ہندوستان کا سیاسی درجہ بدل جانے کی بنا پر اب ضروری ہے کہ

ہندوستانیوں کے ساتھ تمام دیگر ممالک میں مساوات اور عزت کا برتاؤ کیا جائے۔

کراچی ۷ ستمبر۔ آج سندھ اسمبلی کے اجلاس میں دریافت کیا گیا کہ آیا حکومت سندھ کو حکومت ہند کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو لوگ ۱۹۴۲ء میں کپڑے کا کاروبار کرتے تھے ان کو آئندہ کپڑے کے لائسنس نہ دئیے جائیں۔ اس پر تمام وزراء نے یک زبان ہو کر کہا۔ ہمیں کوئی ایسا حکم نہیں ملا حکومت ہند ہمیں کوئی بھی حکم نہیں دے سکتی۔

لاہور ۷ ستمبر۔ پنجاب کے وزیر لاء اینڈ آرڈر نواب سر مظفر علی قزلباش نے اعلان کیا ہے کہ ہم پنجاب میں ہر قسم کی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ پولیس اور ریزرو پولیس کے علاوہ فوج بھی تیار کھڑی ہے۔ ہم پنجاب میں کلکتہ جیسے واقعات نہیں ہونے دیں گے۔

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ ڈیفنس آف انڈیا رولز ۳۰ ستمبر کو ختم ہو جائیں گے۔ جس کے نتیجہ میں خوراک کپڑا۔ اخباری کاغذ۔ لوہا فولاد اور کوئلہ وغیرہ ضروریات زندگی پر سے کنٹرول بھی ختم ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں ایک نیا آرڈیننس جاری کیا جائے گا۔ جس کی رو سے ان اشیاء پر کنٹرول کرنے کے خاص اختیارات حکومت ہند کو حاصل ہو جائیں گے۔ کرایہ پر کنٹرول کرنے کے لئے بھی ایک نیا آرڈیننس جاری ہو گا۔

لائلپور ۷ ستمبر۔ گندم دڑہ ۹/۱۲/۰ فارم ۹/۱۴/۰۔ گڑ ۲۱/۸/۰ تا ۲۳/۰/۰ شکر ۲۳/۸/۰ تا ۲۶/۱/۰ گھی دیسی ۱۹۲/۰ روپے

دہلی ۸ ستمبر۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری کے سلسلے میں جو وارنٹ گذشتہ سالوں میں جاری ہوئے تھے نئی عبوری حکومت نے ان سب کو منسوخ کر دیا ہے

بمبئی ۸ ستمبر۔ آج شام کی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گو شہر کے بڑے حصہ میں امن ہے۔ لیکن ہندو اور مسلم علاقوں میں ابھی تک میل ملاپ کے کوئی آثار نہیں ہیں بعض علاقوں میں حملوں کی وارداتیں بھی ہو رہی ہیں۔ چنانچہ صبح سے لیکر اس وقت تک ۱۶ اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ ایک اور مقام پر فریقین میں تصادم ہو گیا۔ پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑی۔ اور بعد میں پانچ بار گولی چلانا پڑی۔

بمبئی کے میئر کانگرس اور مسلم لیگی لیڈروں کے دستخطوں سے ایک اپیل شائع کر رہے ہیں۔ جس میں امن سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے

کلکتہ ۸ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے عہدیداروں کی میٹنگ نے ایک قرارداد کے ذریعہ ان لوگوں سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ جنہیں فساد میں نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

بمبئی ۸ ستمبر۔ مسٹر فضل الحق پر لیگ میں شامل ہونے کے متعلق پابندی عاید تھی۔ آج ایک بیان میں مسٹر محمد علی جناح نے اسے دور کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ مسٹر فضل الحق صدق دلی سے لیگ کی خدمت کریں گے۔

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ سر محمد رضا علی نے مسٹر جناح کے مشورہ کے مطابق اس وفد میں شامل ہونے سے معذوری کا اظہار کر دیا ہے۔ جو جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں پر عاید شدہ پابندیوں کا معاملہ اتحادی اقوام کی مجلس میں پیش کرے گا۔

پشاور ۸ ستمبر۔ خان عبدالغفار خان نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ نئی عبوری حکومت قبائلی علاقہ کو بھی صوبہ سرحد میں شامل کر دے گی۔

لاہور ۷ ستمبر۔ مشہور احراری لیڈر مولوی مظہر علی اظہر نے مجلس احرار سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اور ایک مکتوب میں لکھا ہے۔ کہ مجلس احرار کی کانگرس نوازپالیسی اس نازک مرحلہ پر مسلمانوں کیلئے نہایت مضر ہے اس لئے میں اس سے علیحدہ [illegible]۔